CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

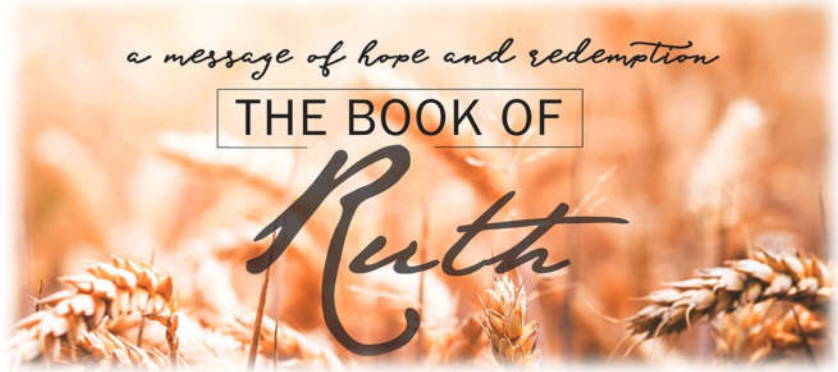

رُوت کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: رُوت کی کتاب اپنے مصنف کے نام کا ذکر نہیں کرتی۔ روایت ہے کہ رُوت کی کتاب کو سموئیل نبی نے قلم بند کیا تھا۔

سنِ تحریر: رُوت کی کتاب اصل میں کس دور میں لکھی گئی تھی اس کے بارے میں کوئی یقینی رائے موجود نہیں ہے۔ تاہم عام نظریہ یہی ہے کہ یہ کتاب 1011 سے 931 قبل از مسیح کے درمیانی عرصے میں لکھی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: رُوت کی کتاب بنی اسرائیل کے لیے لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب سکھاتی ہے کہ حقیقی محبت بعض اوقات بلاامتیاز اور غیر مشروط قربانی کا تقاضا کر سکتی ہے۔ ہم اپنی زندگی کے بُرے حالات وواقعات کے باوجود خدا کے احکامات کے مطابق زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ حقیقی محبت اور مہربانی کا صلہ ضرور ملے گا۔ خدا ان لوگوں کو بے شمار برکتوں سے نوازتا ہے جو اُس کی فرمانبرداری میں زندگی گزارنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ فرمانبردار زندگی خدا کے منصوبے میں "خرابی یا رکاوٹ" کا باعث نہیں بنتی۔ خدا رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔

کلیدی آیات: " رُوت نے کہا تُو مِنت نہ کر کہ مَیں تجھے چھوڑوں اور تیرے پیچھے سے لَوٹ جاؤں کیونکہ جہاں تُو جائے گی مَیں جاؤں گی اور جہاں تُو رہے گی مَیں رہوں گی۔ تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خُدا میرا خُدا ہو گا۔"

رُوت 3 باب 9 آیت: "تب اُس نے پُوچھا تُو کون ہے؟ اُس نے کہا مَیں تیری لَونڈی رُوت ہوں۔ سو تُو اپنی لَونڈی پر اپنا دامن پھیلا دے کیونکہ تُو نزدِیک کا قرابتی ہے۔"

رُوت 4 با17 آیت: "اور اُس کی پڑوسنوں نے اُس بچّے کو ایک نام دِیا اور کہنے لگیں کہ نعومی کے لئے بیٹا پیدا ہُوا سو اُنہوں نے اُس کا نام عوبید رکھّا۔ وہ یسّی کا باپ تھا جو داؤُد کا باپ ہے۔"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

مختصر خلاصہ: رُوت کی کتاب کے ابتدائی واقعات کی شروعات موآب کے ایک بُت پرست ملک میں ہوتی ہے جو بحیرہِ مُردار کے شمالی حصے میں واقع ہے اور اس کا بقیہ حصہ یروشلیم میں وقوع پذیر ہوتا ہے۔ یہ سچا واقعہ بنی اسرائیل کی ناکامی اور بغاوت کے مایوس کن ایام میں رونما ہوتا ہے جسے قاضیوں کا دَور کہا جاتا ہے۔ کال نے الیملک اور اُس کی بیوی نعومی کو اپنے اسرائیلی گھر سے موآب کے ملک میں جانے پر مجبور کر دیا۔ الیملک کی موت ہو گئی اور نعومی اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ اکیلی رہ گئی۔ اُس کے دونوں بیٹوں نے جلد ہی دو موآبی لڑکیوں عُرفہ اور رُوت سے شادی کر لی۔ کچھ عرصے کے بعد نعومی کے دونوں بیٹے بھی مر گئے اور نعومی اجنبی ملک میں عُرفہ اور رُوت کے ساتھ پیچھے رہ گئی۔ عُرفہ اپنے گھرانے کے پاس واپس چلی گئی مگر رُوت نے نعومی کے یروشلیم کو واپسی کے سفر میں اُس کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا۔ محبت اور خلوص کی یہ کہانی بالآخر رُوت کی بوعز نامی ایک مالدار شخص سے شادی کے بارے میں بتاتی ہے جس سے رُوت کا بیٹا عوبید پیدا ہوا، جو داؤد کا دادا اور یسوع مسیح کا زمینی / جسمانی جدِ امجد بنا۔ فرمانبرداری رُوت کو مسیح کے نسب نامے میں شامل ہونے کا استحقاق بخشتی ہے۔

پیشن گوئیاں: رُوت کی کتاب کا اہم موضوع "مخلصی دینے والے قرابتی" کا ہے۔ بوعز نے جو نعومی کے خاوند کی طرف سے اُس کا رشتہ دار تھا اپنے اُن فرائض کو انجام دیا جن کے بارے میں موسوی شریعت میں اپنے غریب رشتے دار کو اُس کے بُرے حالات سے بچانے کے لیے حکم دیا گیا تھا۔ (احبار 25 باب 47- 49 آیات)۔ یہی عمل مسیح نے دہرایا ہے جو ہماری رُوحانی بدحالی یعنی گناہ کی غلامی سے ہمیں مخلصی / چھٹکارا دیتا ہے۔ ہماری خاطر صلیب پر جان دینے کے لیے آسمانی باپ نے اپنے بیٹے کو بھیجا تاکہ ہم خدا کے فرزند اور مسیح کے بھائی اور بہن بن سکیں۔ ہمارے مخلصی دینے والے کی حیثیت سے وہ ہمیں اپنا رشتہ دار بناتا ہے۔

عملی اطلاق: ہمارے عظیم خداوند کی خود مختاری رُوت کی کتاب میں بڑے واضح طور پر دکھائی دیتی ہے۔ خدا نے رُوت کو اپنے خاندان میں شامل کرنے کے لیے ہر قدم پر اُس کی رہنمائی کی اور یسوع مسیح کے جسمانی اور زمینی آباؤاجداد بنانے کے اپنے منصوبے کی تکمیل کی (متی 1 باب 5 آیت)۔ اسی طرح ہمیں بھی یقین ہے کہ خدا نے ہم سب کے لیے منصوبہ بندی کی ہے۔ نعومی اور رُوت کی طرح ہمیں بھی اپنی ضروریات کی فراہمی کے لیے خداوند پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

رُوت کی شخصیت میں ہم امثال کی کتاب کے 31 باب میں مذکور نیکوکار عورت کی مثال دیکھتے ہیں۔ اپنے گھرانے کے ساتھ مخلص ہونے (رُوت 1 باب 15- 18 آیات؛ امثال 31 باب 10-12 آیات) اور وفاداری سے خدا پر انحصار کرنے (رُوت 2 باب 12 آیت؛ امثال 31 بات 30 آیت) کے علاوہ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ رُوت بااحترام گفتگو کرنے والی عورت تھی۔ نعومی اور بوعز دونوں کے لیے اُس کے الفاظ محبت، شفقت اور احترام سے بھرے ہوئے تھے۔ امثال 31 باب میں مذکور نیکوکار عورت "کے مُنہ سے حکمت کی باتیں نکلتی ہیں۔ اُس کی زُبان پر شفقت کی تعلیم ہے" (26 آیت)۔ آج کل ہمیں ایک ایسی عورت کی تلاش کرنے میں کافی مشکل کا سامنا ہو سکتا ہے جو رُوت کی مانند ہمارے لیے مثالی کردار بن سکے۔